

Press Release

January 29, 2020

For immediate release

SECP proposed amendments in the AML/CFT Regulations, 2018

ISLAMABAD, January 29: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP), to further strengthen SECP's AML/CFT regime, has proposed certain amendments in the Anti Money Laundering and Countering Financing of Terrorism Regulations, 2018. The amendments that are in line with the FATF Recommendations and international best practices have been placed on SECP's website for public consultation.

The proposed amendments elaborate on the Risk Based Approach requiring regulated persons (RPs) including; securities brokers, futures brokers, insurers, Takaful operators, non-banking finance companies (NBFCs) and Modarabas to conduct risk assessment that is aligned with Pakistan's latest National Risk Assessment and ensure implementation of Targeted Financial Sanctions.

The minimum information required for the purpose of KYC/CDD has been listed to make documentation requirements simple and clearer. Moreover, the draft amendments provide more clarity on verification for Beneficial Ownership, close associates and family members of PEPs. The RPs are encouraged to use technological solutions for screening and monitoring of transactions as per best practices. The SECP has tried to address the regulated sector's feedback regarding gaps in the implementation of AML/CFT Framework.

The proposed amendments are placed at SECP's website <https://www.secp.gov.pk/document/s-r-o-56i-2020-amendments-in-aml-regulations-2018/?wpdmdl=38233> . Public/Stakeholders may send their comments latest by February 27, 2020 at Securities and Exchange Commission of Pakistan, NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad or at Email: aml.dept@secp.gov.pk

ایس ای سی پی نے اینٹی منی لانڈرنگ اور کاؤنٹر ٹیرارزم فنانشنگ ریگولیشنز میں ترامیم تجویز کر دیں

اسلام آباد (جنوری 29) سیکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے اینٹی منی لانڈرنگ اور کاؤنٹر ٹیرارزم فنانشنگ ریگولیشنز 2018 (تظہیر زراورد ہشت گردی کی فنانشنگ کی روک تھام کے ضوابط) میں ترامیم تجویز کر دیں ہیں۔ گزشتہ جون میں نافذ کئے گئے ضوابط پر انڈسٹری کی جانب سے موصول ہونے والی تجاویز کی روشنی میں ترتیب دی گئی ترامیم فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (FATF) کی سفارشات اور بین الاقوامی معیارات کے عین مطابق ہیں۔ عوامی مشاورت کے لئے مجوزہ ترامیم کے مسودہ ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر فراہم کر دیا گیا ہے۔

اے ایم ایل ریگولیشنز میں مجوزہ ترامیم کا مقصد تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام سے متعلق ایس ای سی پی کے انضباطی نظام کو مزید مستحکم بنانا ہے۔ مجوزہ ضوابط میں منضبط افراد (Regulated Persons) بشمول سکیورٹیز بروکر، فیوچر بروکر، انشورنس ایجنٹ، تکافل آپریٹر، نان بینکنگ کمپنیوں اور مضاربہ کمپنیوں کے لئے نیشنل رسک ایسمنٹ کے مطابق رسک ٹیس نظام کی مزید وضاحت کی گئی ہے جبکہ مالی پابندیوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے اقدامات تجویز کئے گئے ہیں۔

علاوہ ازیں، آسانی فراہم کرنے کے پیش نظر، صارفین کے لئے مطلوبہ احتیاط (Due diligence) اور اپنے صارف کو پہچاننے (Know your Customer) کے لئے مطلوبہ معلومات کی فہرست فراہم کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ حقیقی ملکیت کے تصور کو مزید واضح کر دیا گیا ہے تاکہ حقیقی مالک، اس کے قریبی رشتہ اور خاندان کے افراد کی تصدیق اور شناخت ہو سکے۔ مجوزہ ضوابط میں منضبط افراد کو اپنے صارفین کے اکاؤنٹ کی مانیٹرنگ کے لئے ٹیکنالوجی کے استعمال کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔ ایس ای سی پی نے اے ایم ایل ضوابط کے نفاذ کے بعد سے، انڈسٹری کی جانب سے موصول ہونے والی تجاویز و آراء کے نتیجے میں ضوابط کو بہتر بنانے کی پوری کوشش کی ہے۔ دلچسپی رکھنے والے افراد مجوزہ ترامیم پر اپنی آراء و تجاویز فروری 27 تک ایس ای سی پی کو بھجوا سکتے ہیں۔ ایس ای سی پی کو موصول ہونے والی آراء و تجاویز کی روشنی میں مجوزہ ترامیم کو حتمی شکل دی جائے گی۔